سوال

(1010)جمعہ فرض ہونے کی شرائط

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ فرض ہونے کی شرائط قرآن وسنت کی روشنی میں واضح کریں؟

۲۔ کون لوگ جمعہ کی فرضیت سے مستثنیٰ ہیں؟

۳۔ جہاں جمعہ فرض ہے اس کے قرب وجوار میں کتنی دور کی آبادی اس میں شامل ہے جو جمعہ کی نماز میں نہ آئیں توگناہ گار ہوں گے؟

۴۔ اہل بادیہ کون لوگ ہیں اوران کی آبادی کتنی ہوتی ہے جن پر جمعہ فرض نہیں ہوتا؟ اوراگر وہ لوگ نمازِ جمعہ میں نہ آئیں توگناہ گارنہ ہوں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اقامتِ جمعہ کے لیے بنیادی شرط یہ ہے کہ وہاں جماعت کا وجود ہو۔ نبی اکرمﷺ نے فرمایا ہے کہ چار کے سوا ہر مسلمان پر جماعت میں جمعہ ادا کرنا حق اورواجب ہے۔ صرف غلام، عورت، بچہ، بیمار اس حکم سے خارج ہیں اور جماعت کا اطلاق کم ازکم دو افراد پر ہوتا ہے۔

سنن ابن ماجہ میں حدیث ہے:

'اِثنَانِ فَمَا فَوقَهُمَا جَمَاعَةٌ' (سنن ابن ماجه، بَابُ الاِثنَانِ جَمَاعَةٌ، رقم: ۹۷۲)

یعنی ''دو اور دو سے زیادہ جماعت ہیں۔''

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح 'کی تبویب میں بھی اسی بات کو ثابت کیا ہے۔ (صحیح البخاری، بابٌ: اثنَانِ فَمَا فَوقَهُمَا جَمَاعَةٌ، قبل رقم:۶۵۸)

۲۔ غلام عورت، بچہ اور بیمار جمعہ کے حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ جس طرح کہ طارق بن شہاب کی سابقہ روایت میں منصوص (واضح ذکر) ہے۔ ملاحظہ ہو! مشکوۃ وغیرہ، باب وجوبها۔ ''نیل الاَوطار'' میں امام شوکانی رحمہ اللہ نے اسی مسلک کو ترجیح دی ہے۔

۳۔ جمہور اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں کہ ہر اس شخص پر جمعہ فرض ہے جسے آواز سنائی دے یا سامع (سننے والے) کی قوت میں آنا ہو۔ شہر کے اندر ہو یا باہر۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'وَالَّذِی ذَہَبَ إِلَیہِ الجُمہُورُ أَنَّہَا تَجِبُ عَلٰی مَن سَمِعَ النِّدَاء َ أَو کَانَ فِی قُوَّةِ السَّامِعِ سَوَاء ٌ کَانَ دَاخِلَ البَلَدِ وَخَارِجَہُ وَ مَحَلُّہُ، کَمَا صَرَّحَ بِہِ الشَّافِعِیُّ أَنَّا إِذَا کَانَ المُنَادِی صَیِّتًا وَالأَصوَاتُ ہَادِیَةٌ وَالرَّجُلُ سَمِیعًا 'فتح الباری (۳/۳۸۵)

سنن ابو داؤد میں حدیث ہے :

''إِنَّمَا الجُمُعَةُ عَلٰی مَن سَمِعَ النِّدَاء َ'' (سنن أبی داؤد، باب مَن تَجِبُ عَلَیہِ الجُمُعَةُ، رقم:۱۰۵۶)

''جمعہ صرف اس پر ہے جس کو اذان سنائی دے۔''

لیکن روایت ہٰذا کے رفع اور وقف میں اختلاف ہے۔

لیکن اس کی تائید اُمّ مکتوم کی روایت سے ہوتی ہے۔

'ہَل تَسمَعُ النِّدَاء َ بِالصَّلَاةِ؟ قَالَ : نَعَم، قَالَ : فَأَجِب' (صحیح مسلم، باب یَجِبُ إِتیَانِ المَسجِدِ عَلٰی مَن سَمِعَ النِّدَاء َ، رقم :۶۵۳)، (سنن النسائی، باب المحافظة علی الصّلوات حیث یُنَادٰی بہنَّ، رقم :۸۵۰)

۴۔ جنگل کے رہائشی کو اہل بادیہ کہا جاتا ہے۔ راجح مسلک کے مطابق صرف ایک فرد پر جمعہ فرض نہیں اس سے زائد افراد کو جمعہ پڑھنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :813

محدث فتویٰ